S_1996_5_191_192

5 عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996

سپیشل لینڈ ایکویزیشن آفسر

سری رنگاپٹنم

بنام

ناگیگووا

23اگست1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

اراضی کے حصول کا قانون،1894: دفعہ(1)4،(A-1)23،(2)23،28اور54۔

اراضی کے حصول-معاوضہ-تعین کا اصول-اراضی کے حصول کے افسر کی طرف سے 4800 روپے فی ایکڑ معاوضہ دیا گیا-حوالہ پر سول جج نے معاوضے میں 20,000 روپے فی ایکڑ تک اضافہ کیا ایک اور معاملے میں ریفرنس عدالت کی طرف سے انحصار دوسرے عدالت کے ایوارڈ پر رکھا گیا-ناریل کے درختوں کے ساتھ زمین سے متعلق دوسرا معاملہ-یہاں تک کہ دوسرے معاملے میں دی گئی رقم بھی اپیل کا موضوع تھی-جس حالات میں ایوارڈ پر انحصار کیا گیا تھا وہ معاوضے کے تعین کے لیے غیر متعلقہ تھا-زمین کا مالک10,000 روپے فی ایکڑ معاوضے کا حقدار تھا-اسے بھی معاوضے،سود اور اضافی رقم کا حقدار قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار:1996 کی دیوانی اپیل نمبر11369۔

1994 کے ایم۔ایف۔اے۔نمبر 1311 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 18.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے۔آر۔ناگراج۔

مدعاعلیہ کے لیے شانتا۔کےآر اور کے۔کے۔گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن 26 دسمبر 1985 کو شائع کیا گیا تھا جس میں ہیماوتی لیفٹ بینک کینال کی تشکیل کے مقصد سے 5 ایکڑ 21 گنٹھہ اراضی حاصل کی گئی تھی۔اراضی کے حصول کے افسر نے 23 فروری 1988 کو 4,800 روپے فی ایکڑ کے حساب سے معاوضہ دیا۔حوالہ پر، سول جج Ex p-3 پر انحصار کرتا ہے، کو فی ایکڑ 20,000 روپے معاوضہ دیا گیا۔ انہوں نے دعویدار کی اس دلیل کو واضح طور پر مسترد کر دیا کہ وہ گنے، ہائبرڈ جوار اور شہتوت کی کاشت کر رہے ہیں جس سے انہیں فی ایکڑ 25,000 روپے کی مکمل پیداوار مل رہی ہے۔اپیل پر، عدالت عالیہ نے ایف اے نمبر 1311/94 میں 18 اگست 1994 کے متنازعہ فیصلے کے ذریعے اس کی تصدیق کی۔اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اس معاملے میں حقائق اور حالات پر غور کرنے کے بعد، ہم سمجھتے ہیں کہ مناسب معاوضہ 10,000 روپے فی ایکڑ ہوگا۔ExA-3 کا حوالہ دیتے ہوئے فیصلہ ہمارے سامنے رکھا گیا ہے اور یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس کا تعلق ناریل کے درختوں والی زمین سے ہے۔یہاں تک کہ اس معاملے میں سول جج کی طرف سے دی گئی رقم بھی اب ایکٹ کی دفعہ 54 کے تحت دائر ضلعی جج کے سامنے اپیل کا موضوع ہے۔ ان حالات میں، Ex.A-3 معاوضے کے تعین کے لیے بالکل غیر متعلقہ ہے۔اس کے مطابق، مدعا علیہ دفعہ (2)23 کے تحت 30 فیصد پر سولیٹیم کے ساتھ 10,000 روپے فی ایکڑ کے معاوضے میں اضافے کا حقدار ہے، دفعہ 28 کے تحت قبضہ کرنے سے ایک سال کے لیے 9 فیصد سود اور اس کے بعد عدالت میں جمع ہونے کی تاریخ تک 15 فیصد معاوضے میں اضافہ اور دفعہ (A-1)23 کے تحت اضافی رقم کا حقدار ہے۔ دفعہ (1)4 نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ سے ایوارڈ کی تاریخ تک 13 فیصد سالانہ پر۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24